

”جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نبی علیہ السلام پر درود سے پہلے مجلس برخاست کر دیں تو قیامت کے دن ان کو حسرت ہوگی۔“
الخ ۱

(ج) بلکہ ایک روایت میں یہ بھی منقول ہے کہ جب لوگ کسی مجلس سے بغیر اللہ تعالیٰ کے ذکر کے اور بغیر درود کے اٹھیں، تو یہ ایسا ہے، جیسا کہ کسی سڑے ہوئے مردار جانور سے اٹھیں۔ الفاظ حدیث ملاحظہ ہوں:

”عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلَاةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَامُوا عَنْ أَنْتَنِ جِيفَةٍ“
(رواہ النسائی)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

۵۔ درود نہ پڑھنا ظلم ہے

”مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ أَذْكَرَ عِنْدَ رَجُلٍ فَلَا يُصَلِّيُ عَلَيَّ“
”ظلم یہ بھی ہے کہ کسی آدمی کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔“
(اختر مجہد التمیمی وروایت ثقات)

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝

گزشتہ دنوں جمعیت اہل حدیث اسلام آباد کے سرگرم رکن جناب راجہ فضل داد صاحب کی والدہ محترمہ قضائے الہی سے وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ !
مرحومہ بڑی نیک اور پابندِ صوم و صلوٰۃ تھیں۔ رئیس التحریر حمزہ بن جناب علامہ محمد رفیع اور مدیر الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر نے نام اپنے تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین !